فنس مارک سکول کی سیکسئول پالیسی

دو مجموعی مقاصد:

۔ ایسے اصولوں کو یقینی بنانا کہ، بچے اور بڑے کیسے احترام کے ساتھ ایک دوسرے ساتھ رہیں، تا کہ بچوں اور بڑوں دونوں کی انفرادی حدود اور ان کی جنسیت کا خیال رکھا جائے۔

۔ عملے کے کام کے حوالے سے ضوابط کو یقینی بنانا جس سے بچے اپنا جنسیت کے حوالے سے آزادانہ افراد کی حثیت سے نشوونما پائیں۔

اقدار کا سیٹ

جنسیت انسانی زندگی کا ایک فطری حصہ ہے قطع نظر اس کی زندگی میں عملی پہلو کے۔ ہم سب کو، قطع نظر عمر، قریبی تعلقات، رابطے اور گرم جوشی کی ضرورت ہے۔

فنس مارکس سکول میں طالبعلموں کی (ہینڈی کیپ) معذوریوں کی وجہ سے اس شعبہ میں بھی ایک خاص عملی کوشش ضروری ہے۔

ہم سے بہت ضروری سمجھتے ہیں کہ ہمارے سکول میں جنسیت کے حوالے سے ایک پالیسی ہو، جو مشترکہ بنیاد ہو ایک اقدار اور ضوابط کے سیٹ کی ہمارے طالبعلموں کے ساتھ کام کے حوالے سے۔

ہمارا جنسیت کے حوالے سے طریقہ کار صرف اس ایک کوشش پر ہی انحصار نہیں کرتا کہ جب ہمیں اس حوالے سے چیلنج ہوں، لیکن ہر وقت اپنی شناخت اور زندگی کی نشوونما میں سمجھ بوجھ اور سیکھنے پر منحصر ہے۔

جنسیت سکول کے ٹائم ٹیبل میں

وزارت تعلیم کے تحت سب سکولوں کو قانونی طور پر لازم ہے کہ وہ صحت۔ اور جنسیت اور خاندان کے حوالے سے تعلیم دیں۔ طالب علموں کو اپنے سارے سکول کے دورانیے میں جان کاری اور مہارت حاصل کرنا ہوگی، ان شعبوں میں صحت اور فلاح و بہبود ۔۔ جنس، جسم اور جنسیت۔ اسی کے تحت یہاں کام کیا جاتا ہے، حقوق، حدود، دوستی، جذبات، تعلقات، شناخت، سن بلوغت، جنسیت اور جنسی حوالے سے حقوق کے ساتھ تنوع یعنی مختلف نوع کا ہونا، خاندانی زندگی اور تولیدیت یعنی افزائش نسل۔

فنسمارک سکول میں اصول

سکول والدین کے ساتھ تعاون کو بہت اہمیت دیتا ہے، لیکن جب طالب علم 15 سال کے جو جائیں، تو پھر جتنا بھی ممکن ہو طالب علم کو اپنی طرف سے اجازت دینا ہو گی، اگر والدین کو طالب علم کی جنسیت کے حوالے سے شامل کیا جانا ہو۔

طالب علموں کے لئے اصول

۔ طالب علم کو موقع ملنا چاہیے کہ وہ ایک فطری دلچسپی کو طور پر اپنی اور جنس مخالف کے لحاظ سے اس نظریہ کے مطابق ایک صحت بخش جنسیت کو نشوونما دے سکے، کہ ضروری طور پر یہ یقینی ہو، کہ کسی کی بھی حدود کی پامالی نہ ہو۔

۔ جہاں تک ممکن ہو سکے، طالب علم پرائیویٹ طور پر ٹوائلٹ جانے کا حق حاصل ہے۔

طا لب علم کو کپڑے بدلنے، باتھ اور ٹوائلٹ جانے کے لئے مدد کا حق حاصل ہے۔

۔ جب طالب علم کو ذاتی طور پر صفائی ستھرائی کی ضرورت ہو، تو عملہ والدین کے ساتھ بات چیت کے ذریعے طے کرتا ہے کہ کون سی مخصوص مدد کی ضرورت ہے اور یہ مدد کیسے فراہم کی جائے۔

۔ طالب علم عاشق معشوق بن سکتے ہیں، وہ ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ سکتے ہیں، ایک دوسرے کو گلے مل سکتے ہیں یہاں تک کہ دونوں کی مرضی ہو اور وہ تعلیمی سرگرمیوں اور دوسرے طالب علموں کے لئے مداخلت کا باعث نہ بنے۔

۔ طالب علموں کو مشت زنی اور اپنے جسم کو چھونے کا حق حاصل ہے، جب وہ اکیلے ٹوائلٹ میں یا تنہا کمرے میں ہوں۔

عملے کے لئے اصول

۔ عملہ سکول کے طالب علموں کی اس وقت مدد کرتا ہے جب یہ ضروری ہو جیسے ٹوائلٹ، باتھ اور ذاتی طور پر صفائی ستھرائی۔

۔ عملہ اس بات پر توجہ رکھے کہ، ہمارے طالب علم کون سے یا کیسے تائثرات چھوڑتے ہیں، اور ارد گرد والے اسے کیسے دیکھتے ہیں۔

۔ عملے کو اس بات سے آگاہ ہونا چاہے کہ طالب علموں کے ساتھ ہونے کے حوالے ان کا لباس اور عام رویہ کیسے ظاہر ہوتا ہے، کیونکہ اس لحاظ سے ہم ہی میل جول کے حوالے سے حدود مقرر کرتے ہیں۔

۔ عملے کو طالب علموں کی طرف سے جنسی حدود کے حوالے سے غیر مناسب حرکات یا رویہ اور قربت برداشت نہ کرنا ہو گی۔

۔ عملہ کا فرض ہے کہ ان طالب علموں کی راہنمائی کرے جو جسم اور جنسیت کے حوالے سے تجسس اور دلچسپی کا اظہار کرے۔ اگر عملہ اس حوالے سے اپنے آپ کو تیار نہ پائے تو ان کے لئے ضروری ہے کہ اپنے کسی ساتھی یا مشیر سے رابطہ کریں۔

۔ جنسیت کی راہنمائی کے حوالے سے مشاورت اور تعلیم میں فرق رکھا جائے گا۔ چونکہ سکول جنسی تعلیم کا کوئی وریم ورک تشکیل نہیں دیتا لہذا اسے گھر سے ہی سمجھنا ہو گا۔ (یہ اس وقت وقوع پذیر ہو گی جب طالب علم کی عمر 15 سال ہو گی)۔

- عملے کا فرض ہے کہ وہ اپنے اس ساتھی کو آگاہ کرے جو اس سے منسلک ہو، اپنے قریبی افسران اور والدین کو طالب علم کی جنسیت کے حوالے سے غیر مناسب حرکات یا رویہ کے بارے اپنے مشاہدات سے آگاہ کرے، ساتھ ہی تیزی سے اس بارے ایک حکمت عملی بنائے، سکول کے ماہر جنسیت کے ساتھ مل کر۔
- طالب علموں کے جنسیت کے حوالے سے پلان کی دستاویز طالب علم کے عمومی پلان میں ظاہر نہیں کی جا سکتی۔ یہ جنسیت کے حوالے سے دستاویز میں لکھی جائے گی، جس تک رسائی صرف افسران کو حاصل ہو گی، یا متعلقہ عملے اور بوقت ضرورت ماہر جنسیت۔
- ہم پیشہ ورانہ طور پر اپنے طالب علموں کی دیکھ بھال کی صورتحال کو یقینی بناتے ہیں۔
- اگر یہ شبہ ہو کہ، ایک طالب علم نے دوسروں کے ساتھ بد سلوکی کی ہے، یا ایک بچے کے ساتھ جنسی زیادتی ہوئی ہے تو فنسمارک سکول کے ہنگامی پلان پر عمل کیا جائے گا۔

فنسمارک سکول میں ہم جنسیت کی پلیسی پر اس طرح کام کرتے ہیں

جنسیت کی پالیسی پر ہر دوسرےسال نظر ثانی کی جاتی ہے، اس کے بعد سکول کی انتظامیہ اسے منظور کرتی ہے۔ نظر ثانی کے ذمہ داران کو ماہر جنسیت اور سکول کے افسران نامزد کرتے ہیں، جس میں عملے کے گروپ کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔

سکول کا عملہ سال میں ایک بار ایک ورکشاپ/ ایف ایف جنسیت کی پالیسی کی جانچ پڑتال کرتا ہے۔

سیکس ویک" ہر سال فنسمارک سکول میں ایک ہفتے میں مضمون کے طور پر ہوتا ہے، جس میں ہر ٹیم اس حوالے سے تعلیمی تیاری کرتی ہے۔